کپاس۔آف سیزن مینجمنٹ

تحریروترتیب: آغا جہان زیب

کپاس دنیا کی ایک اہم ترین ریشہ دار فصل ہے۔اس سے لباس اور کپڑے کی کئی مصنوعات تیار ہوتی ہیں۔اس کے بنولے کا تیل، بناسپتی گھی کی تیاری کے لیے بطور خام مال استعمال کیا جاتا ہے۔دنیا بھر کے کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ پنجاب کو اس لحاظ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے کہ کپاس کی مجموعی پیداوار کا تقریباً 80 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔اس وقت کپاس کی چنائی کا کام تقریباً ختم ہو چکا ہے۔کپاس کی آئندہ فصل کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی گئی ہے جسے آف سیزن مینجمنٹ کا نام دیا گیا ہے۔کپاس کی آخری چنائی کے بعد آف سیزن مینجمنٹ نہایت ضروری ہے۔اس مینجمنٹ سے نہ صرف کپاس کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ کپاس خطرناک کیڑوں خصوصاً گلابی سنڈی کے نقصان سے محفوظ رہی ہے۔گلابی سنڈی کپاس کا اہم ترین نقصان دہ کیڑا ہے۔اس کی سنڈی پھول، ڈوڈی اور ٹینڈے میں موجود بیج کو کھاتی ہے اور کپاس کی فصل کا بھاری نقصان کرتی ہے۔اس کے علاوہ بیج اور روئی کی کوالٹی کو بھی خراب کرتی ہے۔گلابی سنڈی جس ٹینڈے پر حملہ کرتی ہے اس میں سوراخ والی جگہ سے اُلی نمودار ہوتی ہے جس کی وجہ سے ٹینڈے کے کچھ حصے گل سڑ جاتے ہیں اور چنائی میں بھی دقت پیش آتی ہے۔پروانوں کی پرواز کی صلاحیت کے باعث گلابی سنڈی کو مقامی سطح پر غیر مربوط کوشش سے نقصان کی معاشی حد سے نیچے رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔گلابی سنڈی پوری دنیا میں کپاس کی فصل پر حملہ کرتی ہے۔یہ کیڑا 17 تا 20 فیصد روئی کی کوالٹی خراب کرتا ہے اور اگر اسے کنٹرول نہ کیا جائے تو یہ 10 تا 61 فیصد فصل کی پیداوار کا نقصان کرتا ہے۔گلابی سنڈی کے پروانے قدرے چھوٹے اور گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔پروانے کے اگلے پَر ہلکے زرد رنگ کے ہوتے ہیں اگلے پَر کے درمیان میں سیاہ رنگ کا ایک نشان ہوتا ہے اور کالے رنگ کی پٹی پَر کے بنیادی حصے سے شروع ہو کر کنارے کے آخری حصے تک نظر آتی ہے۔اگلے پَروں کے بیرونی کنارے بال دار ہوتے ہیں۔پچھلے پَر اگلے پَروں کے مقابلے میں زیادہ چوڑے ہوتے ہیں۔پچھلے پَر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں، پچھلے پَروں کے کنارے بال دار ہوتے ہیں۔پروانے کی ٹانگوں، انیٹنے اور پلپائی (Palpi) پر سیاہ رنگ کے گول دائرے ہوتے ہیں۔پروانے رات کے وقت متحرک ہوتے ہیں اور خصوصاً رات 12 بجے سے 3 بجے تک زیادہ فعال ہوتے ہیں۔گلابی سنڈی پر کنٹرول کے لیے کیمیائی طریقے استعمال کیے جاتے رہے ہیں لیکن کیمیائی ادویات کے مسلسل اور غیر ضروری استعمال کی وجہ سے اس کیڑے نے اپنے اندر ادویات کے خلاف

قوت مدافعت پیدا کر لی ہے۔کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی کے حملہ کے پیش نظر موسم سرما کے دوران موثر حکمت عملی اپنا کر آئندہ کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے نقصان سے بچایا جا سکتا ہے۔گلابی سنڈی نومبر میں سرمائی نیند کی حالت میں چلی جاتی ہے اور موسم سرما جڑے ہوئے بیجوں، چھڑیوں پر بچے کھچے ٹینڈوں اور جننگ فیکٹریوں کے کچرے میں خوابیدہ حالت میں گزارتی ہے۔سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈیوں کے پروانے بننے کا انحصار زیادہ تر درجہ حرارت پر ہے۔مناسب درجہ حرارت میسر آنے پر پروانے بننا شروع ہو جاتے ہیں جو فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔کاشتکار موسم سرما کے دوران مذکورہ حکمت عملی اپنا کر آئندہ آنے والی کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے نقصان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ چنائی مکمل ہونے پر چھوٹے اور متاثرہ ٹینڈے اچھی طرح توڑ لیے جائیں بعد ازاں ٹینڈوں کو دھوپ میں پھیلا کر پوری طرح کھلنے کے بعد پھٹی کو الگ کر لیا جائے اور بچے ہوئے مواد کو جلا دیا جائے۔آخری چنائی کے بعد کھیتوں میں بھیڑ بکریاں چرائیں تا کہ کچے ٹینڈے جانوروں کی خوراک بن سکیں اور گلابی سنڈی کے لاروے کا خاتمہ ہو سکے۔جن کھیتوں میں کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی کا حملہ ہوا ہو وہاں گرے ہوئے ٹینڈے تلف کرنے کے بعد کھیتوں کو روٹاویٹ کر دیا جائے تا کہ بچے ہوئے مواد میں سے موجود سنڈیاں تلف ہو جائیں۔کپاس کی چھڑیاں کاٹ کر استعمال کر لی جائیں اور ڈھیر لگاتے وقت چھوٹے گٹھوں کی حالت میں اس طرح رکھیں کہ چھڑیوں کے مڈھ نچلی طرف ہوں تا کہ دھوپ کی وجہ سے ان چھڑیوں میں موجود سنڈیاں اور لاروا تلف ہو جائے۔مناسب وقفہ سے چھڑیوں کی ڈھیریوں کو الٹ پلٹ کرتے رہیں۔کپاس کی چھڑیوں کی کٹائی زمین کی سطح کے برابر یا گہرائی سے کی جائے اور کپاس کے کھیتوں میں گرے ہوئے ٹینڈوں، مڈھوں اور جڑی بوٹیوں کو روٹاویٹر یا مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں ملا دیا جائے۔ جننگ فیکٹریوں میں موجود ٹینڈے، بیج اور کچرا وغیرہ اکٹھا کر کے تلف کر دیں۔جن علاقوں میں کپاس کی چنائی کا عمل جاری ہے وہاں پھٹی کی صاف اور آلائشوں سے پاک چنائی پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ نہ صرف کپاس کی بہتر قیمت مل سکے بلکہ آئندہ آنے والی فصل بیماریوں اور کیڑوں خصوصاً گلابی سنڈی سے محفوظ رہ سکے۔

☆☆☆☆